22031-حج میں خادمہ کو بغیر محرم ساتھ لے جانا

سوال

ہمارے پاس گھر میں بغیر محرم خادمہ ہے ، میں ان شاء اللہ آئندہ برس حج پر جاؤنگا میں چاہتا ہوں کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ اسے بھی فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے لے جاؤں اوراس کی سب ضروریات خود پوری کروں ، توکیا اسے ساتھ لے جانا جائز ہے ، اس لیے کہ وہ ہمارے بغیر حج نہیں کرسکتی ، ہمیں اس کے بارہ میں بتائیں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

سوال کا جواب دینے سے قبل میں اس ملک میں اپنے ان بھائیوں کوڈراتا ہوں جن پراللہ تعالی نے مال وخیرات وافرمقدار میں عطا کرکے انعام کیا ہے اوروہ خادمات منگوانے میں منہمک ہیں ، کیونکہ یہ آسائش بلکہ اسراف وفضول خرچی ہے ، حتی کہ ہم تویہاں تک سنتے ہیں کہ کچھ لوگوں کا تویہ حال ہے کہ ، گھرمیں وہ اوراس کی بیوی کے علاوہ کوئی اور رہے ہی نہیں ، اور عورت کے لیے گھر کے سارے معاملات نپٹانے ممکن بھی ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اپنے لیے خادمہ منگوالیتے ہیں ۔

میں اپنے بھائیوں کواس تباہ کن اور منحوس معاملے سے بچنے کا کہتا ہوں جوہمارے نزدیک ایسا معاملہ بن چکا ہے جس میں لوگ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنے لگے ہیں ۔

بیوی کہتی ہے :مجھے خادمہ چاہیے تووہ جاکر خادمہ لے آتا ہے ، اس لیے میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ بغیر ایسی ضرورت کے جس کے بغیر کوئی چارہ ہی نہ ہو خادمہ نہ لائی جائے ۔

پھر میری رائے یہ ہے کہ اگر کوئی ضرورت ہو بھی توپھر انسان کومسلمان خادمہ کے علاوہ کوئی اور نہیں لانی چاہیے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم دیا ہے کہ :

(جزیرہ عرب سے یھودیوں اورعیسائیوں نکال باہر کرو) ۔

اور میری رائے یہ بھی ہے کہ جب خادمہ لائی جائے تووہ خوبصورت اور نوجوان نہیں ہونی چاہیے ، کیونکہ وہ فتنہ کا باعث اور محل ہے ، اورخاص کرجب اس کے گھر میں نوجوان ہوں ، کیونکہ شیطان انسان میں خون کی طرح سرایت کرجاتا ہے ، اورخادمہ کو بغیر محرم کے نہ لایا جائے ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کومحرم کے بغیر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

اورجب محرم ساتھ ہو توپھر وہ اشکال وارد ہی نہیں ہوتا جس کے بارہ میں سوال کیا گیا ہے ، لھذا اس کا محرم اس کے ساتھ حج کرے گا ، لیکن جب اس کے ساتھ محرم نہیں یا پھر محرم آیا اوروا پس چلاگیا تووہ اس کے ساتھ حج نہ کریں ، اورنہ ہی اس کے ساتھ سفر کریں ، بلکہ وہ جن کووہ ثقہ سمجھتے ہیں ان کے پاس رہے ، اوراگر کوئی ثقہ نہیں ہے توضرورت کی بنا پروہ خادمہ ان کے ساتھ حج کرے اوراس کا حج صحیح ہوگا ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .